سوال نمبر 5265

منجانب:- جناب سید جعفر شاہ صاحب، رکن صوبائی اسمبلی

سوال	جواب
کیا وزیر توانائی و برقیات ارشاد فرمائیں گے کہ (ا) آیا یہ درست ہے کہ بحرین کے مقام پر درال خوڑ کے اوپر بجلی پیدا کرینکا منصوبہ درال خوڑ پاور پراجیکٹ پر کام جاری ہے؟	جی ہاں
(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ سال 12-2011 میں مذکورہ پراجیکٹ کے آغاز کے وقت محکمہ نے ای پی اے کیساتھ ملکر ماحولیات فیزیبلیٹی تیار کی تھی اور یہ سفارش کی تھی کہ پراجیکٹ کے تعمیر کے دوران اور بعد از تعمیر ماحول کو آلودگی سے محفوظ، جنگلات، پانی اور پوری حیاتیاتی نظام کو متوازن رکھنے کی مکمل پاسداری کی جائیگی؟	درال خوڑ ہائیڈرو پاور پراجیکٹ (36.6 میگاواٹ) کو ماحولیاتی سٹڈی منصوبے کی فیزیبلیٹی سٹڈی کے دوران ہی بین الاقوامی ماہرین ماحولیات نے تیار کی تھی۔ منصوبے پر تعمیراتی کام مذکورہ سال میں شروع کرنے سے پہلے ای۔پی۔اے (EPA) نے اس سٹڈی کی منظوری دی ہے۔ ماحولیاتی سٹڈی میں ان تمام ماحولیاتی امور کو مدنظر رکھا گیا ہے۔

(ج) اگر (ا) اور (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو اس حوالے سے محکمہ نے کیا اقدامات کیے ہیں، نیز پراجیکٹ کی تعمیر میں استعمال شدہ کیمیکل اور کیمیکل زدہ ملبہ کہاں پھینکا جاتا ہے اور عام ملبہ کہاں ٹھکانے لگایا جاتا ہے۔ آیا پراجیکٹ کی تعمیر کے دوران جنگلات میں درختوں کی کٹائی کی جارہی ہے۔ تفصیل فراہم کیجائے۔	درال خوڑ ہائیڈرو پاور پراجیکٹ، درال خوڑ پر بمقام بحرین۔ضلع سوات زیر تعمیر ہے۔ یہ ہائیڈل منصوبہ رن۔آف۔ریور (Run-off-River) منصوبہ ہے۔جس میں پانی ذخیرہ کرنیکی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ ہائیڈل منصوبہ ماحول دوست" ہوتا ہے لیکن رن آف ریور منصوبہ ماحولیاتی لحاظ سے بہترین منصوبہ ہوتا ہے۔ منصوبے کی ماحولیاتی مطالعہ (سٹڈی) بین الاقوامی ماہرین ماحولیات نے منصوبے کی فیزیبلیٹی سٹڈی (مطالعہ) کے دوران کی تھی۔ ماہرین نے پراجیکٹ کے تیکنیکی، مالیاتی خصوصیات کیساتھ ساتھ ماحولیاتی اقدار بشمول تحفظ جنگلات، پانی کے مناسب استعمال اور معاشی ومعاشرتی فوائد کے لحاظ سے درال خوڑ ہائیڈرو پاور پراجیکٹ کو بہترین منصوبہ قرار دیا ہے۔ ماحولیاتی مطالعے میں تجویز شدہ تمام امور پر سختی سے عمل کیا جارہا ہے چونکہ یہ ایک ہائیڈل منصوبہ ہے لہذا اس میں کسی قسم کے کیمیکل کا استعمال یا اخراج نہیں ہوتا ہے اور نہ ہی کوئی کیمیکل زدہ ملبہ پھینکا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ عام ملبہ جو کہ سُرنگ (ٹنل) کی کھدائی کے دوران نکالا جارہا تھا وہ اپنی مخصوص شدہ مقام پر جمع کیا جارہا تھا جو کہ تقریباً 70% تک ملبہ (پتھر) اپنی نوعیت (کوالٹی) کیوجہ سے تعمیراتی میٹیریل (کرش وغیرہ) بنانے میں استعمال ہوا ہے اور کبھی بھی کسی قسم کے ماحولیاتی مسئلے کا سبب نہیں بنا ہے۔ ۔جہاں تک جنگلات کے تحفظ / کٹائی کا تعلق ہے تو یہاں یہ امر قابل توجہ ہے کہ منصوبے پر تعمیراتی کام شروع ہونے سے پہلے منصوبے کے علاقے میں واقع پہاڑوں پر جنگلات میں غیر قانونی کٹائی ہوتی اور رپورٹ ہوتی تھی اور ان کی ترسیل کیلئے درال خوڑ کی طرف نکلنے والے راستوں کو استعمال کر کے خوڑ کے پانی کو استعمال کرتے تھے۔ لہذا اب پاور ہاوس سے وئیر تک خوڑ کیساتھ ساتھ اور پہاڑ کے بیس (Foot) میں تقریباً 9 کلومیٹر سڑک تعمیر کی گئی ہے جس پر سیکیورٹی چوکیاں بنائی گئی ہیں اور منصوبے پر کام کرنے والے غیر ملکیوں کی حفاظت پر مامور سیکیورٹی ایجنسیوں (آرمی/ایف سی/پولیس) کے جوان اس سڑک پر ہمہ وقت گشت کرتے رہتے ہیں۔لہذا اب وہ غیر قانونی جنگلات کی کٹائی بالکل بند ہوگئی ہے کیونکہ ٹمبر مافیا کیلئے ترسیل کے تمام راستے بند ہو گئے ہیں اس بندش کیوجہ سے ٹمبر مافیا کی خفیہ معاونت سے مقامی سات NGOs ماحولیاتی امور کو بنیاد بنا کر پراجیکٹ کی تعمیر کے خلاف ہائی کورٹ گئے تھے مگر محکمے کی طرف سے منصوبے پر اختیار کردہ ماحولیاتی امور کی وجہ سے معزز ہائی کورٹ پشاور نے وہ کیس خارج کردی ہے۔انشاءاللہ منصوبے کی تعمیر مکمل ہونے کے بعد بھی جنگلات کی تحفظ کیلئے اسی طرح سخت اقدامات برقرار رکھی جائیگی۔